السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ناپاکی سے طہارت کےلیے اصل کیا چیز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ناپاکی سے طہارت حاصل کرنے کےلیے اصل چیز پانی ہی ہے۔ خواہ صاف ستھرا ہو یا میلا بھی ہو کہ اس میں کوئی پاک چیز مل گئی ہو تو کوئی حرج نہیں۔ علماء کے اقوال میں یہ بات راجح ہے کہ پانی جب کسی پاک شے کے ملنے سے متغیر ہو گیا ہو اور "پانی" کہلاتا ہو تو وہ خود پاک ہے اور دوسرے کو بھی پاک کرتا ہے۔ اور اگر پانی میسر نہ ہو، یا میسر ہو مگر اس کے استعمال سے ضرر کا اندیشہ ہو تو پھر تیمم کیا جائے گا۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ آدمی اپنے دونوں ہاتھ زمین پر مار کر پہلے چہرے پر اور پھر انہیں ایک دوسرے پر پھیر لے۔ (حدث) یعنی بے وضو یا ناپاک ہونے کی صورت میں (غسل کی بجائے) طہارت کا یہی طریقہ ہے۔ (اس کی تصدیق اور وضاحت کےلیے دیکھئے: صحیح بخاری، کتاب التیمم، باب الصعید الطیب وضوء المسلم، حدیث 344 وباب التیمم ھل ینفخ فیھا، حدیث 338۔ صحیح مسلم: کتاب المساجد، باب قضاء الصلاة الفائتة، حدیث: 682۔)

اور نجاست غلیظہ (حسی غلاظت و نجاست) سے طہارت و پاکیزگی اس طرح ہے کہ وہ جس چیز سے بھی زائل ہو جائے، پانی ہو یا کچھ اور، تو وہ چیز پاک ہو جاتی ہے۔ خَبَث (نجاست غلیظہ) میں طہارت کےلیے اصل مقصود یہ ہوتا ہے کہ اس کا عین زائل ہو جائے، پانی سے ہو، تیل سے ہو یا کسی اور مائع یا سیال سے، یا کوئی جامد بھی ہو اور اس سے پوری طرح صفائی ہو جائے تو یہ کامل طہارت ہوگی۔

البتہ کتے کے جھوٹے میں برتن کو سات بار دھونا ضروری ہے۔ اس تفصیل سے ہمیں خَبَث (نجاست ظاہرہ غلیظہ) اور حدث (نجاست معنویہ) سے پاکیزگی حاصل کرنے کا فرق معلوم ہو گیا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 137

محدث فتویٰ